476 ـ بال سياه كرنے كا حكم

سوال

كيا مسلمان شخص مہندى كے علاوہ بهى كسى اور سے بال رنگ سكتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ:

" فتح مكہ كے دن ابو قحافہ كو لايا گيا ت وان كے سر اور داڑهى كے بال بالكل سفيد تهے، تو رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا:

اسے كسى چيز سے تبديل كرو، اور سياه سے اجتناب كرو "

صحيح مسلم حديث نمبر (3926).

اور ابن عباس رضى الله تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا:

" آخرى زمانے ميں كچھ ايسے لوگ ہونگے جو سياه خضاب لگائينگے، جيسے كبوتر كى پوٹ ہوتى ہے، وه جنت كى خوشبو نہيں پائينگے "

اسے امام احمد نے روايت كيا ہے، اور صحيح الجامع ميں حديث نمبر (اسے امام احمد نے روايت كيا ہے، اور صحيح الجامع ميں حديث نمبر (8153) ميں مروى ہے.

اور نبى كريم صلى الله عليہ وسلم سے سياه رنگ كے علاوه كسى اور رنگ سے بال رنگنے كا فرمان ثابت ہے.

ابو ذر رضى الله تعالى عنہا بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم جس سے بڑهاپے كو تبيديل كرتے ہو ان ميں سب سے بہتر مہندى اور كتم ہے "

الكتم مہندى كى طرح كى ايك بوٹى ہے جس سے خضاب لگايا جاتا ہے.

جامع ترمذی حدیث نمبر (1675) امام ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے.

چنانچہ خالص سیاہ رنگ کا خضاب استعمال کرنا حرام ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور اسے سیاہ سے بچاؤ "

اور اس لیے بھی کہ اس سلسلہ میں وعید آئی ہے، اور یہ حکم مرد اور عورت سب کے لیے عام ہے.

لیکن اگر سیاہ رنگ کے ساتھ کوئی اور رنگ بھی ملا لیا جائے حتی کہ سیاہ رنگ بدل جائے، اور اسے سیاہ شمار نہ کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

دیکھیں: المراۃ المسلمۃ (2 / 520).

واللہ اعلم .